سوال

میرے سسر ہمارے پاس رہنے کے لیے آئے ہیں اور وہ مریض ہیں، اس سے بہت سی مشکلات پیدا ہورہی ہیں، سسر کے بارہ میں میرے کیا واجبات ہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

الحمدللہ

عورت پر اپنے سسر یا ساس یا پھر خاوند کے کسی اور رشتہ دار کی خدمت کرنا واجب نہیں، بلکہ اگر گھر میں ساس اور سسر ہوں تو ان کی خدمت کرنا اچھی عادت ہے اور خدمت نہ کرنا خلاف مروءت شمار ہوگا، لیکن بہو پر اسے لازم نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ بیوی کو ان کی خدمت کرنا لازم قرار دے۔

اور نہ ہی یہ بہو پر واجب ہے، میں یہ کہتا ہوں کہ عورت کو صابرہ ہونا چاہیے اور اسے ساس اور سسر کی خدمت کرنی چاہیے، اور اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ ان کی خدمت میں اس کا کوئی نقصان نہیں بلکہ اس میں اس کی عزت اور شرف ہی زیادہ ہوگی اور اس سے خاوند بھی اس کے ساتھ محبت زیادہ کرے گا، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی۔ - دیکھیں کتاب: فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء و حل المشکلات الزوجی&#173

8801